سوال

(41) احادیث کے صحت وصعف میں اقوال محدثین کو ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا احادیث کے صحت وضعت میں اقوال محدثین کو ماننا تقلید ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلم الثبوت میں جو حنفیہ کے فقہ اصول کی معتبر کتاب ہے اور درس میں داخل ہے اس میں تقلید کی یہی تعریف کر کے لکھا ہے۔

"لیس الرجوع الی الرسول والاجماع والعامی الی المفتی والقاضی الی العدول بتقلید لقیام الحجۃ۔،،"

یعنی رسول اور اجماع کی طرف رجوع کرنا اور عامی کا مفتی کی بات کو ماننا اور حاکم کا گواہوں یا گواہوں کی توثیق کرنے والوں کی بات کو ماننا تقلید نہیں۔ بوجہ قائم ہونے دلیل کے۔

پس اہل حدیث کا کتب اسماء الرجال کو راویوں کی توثیق کے لیے دیکھنا تقلید نہ ہوا۔ کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے حاکم گواہوں یا گواہوں کی توثیق کے لیے معتبر آدمیوں سے دریافت کرتا ہے۔ پس جیسے حاکم گواہوں کا یا ان معتبر آدمیوں کا مقلد نہیں کہلاتا اس طرح اہل حدیث کو سمجھ لینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص106

محدث فتویٰ